کی بیویوں کا ایک فرض یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہ دوسری عورتوں کو تعلیم دیں۔ ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جو کسی لونڈی کا مالک ہو اسے چاہیے کہ وہ اسے اچھی تعلیم اور اچھی تربیت دینے کے بعد آزاد کر دے۔

جب اسلامی ریاست کی حدود وسیع ہوئیں اور مدینہ سے باہر کے لوگوں نے بھی دعوتِ حق پر لبیک کہنا شروع کیا تو ان کی تعلیم و تربیت کے لیے ایک وسیع نظامِ تعلیم کی بنیاد رکھی گئی جو ریاست کی تمام ضرورتوں کو پورا کرے، چنانچہ گورنروں کے فرائضِ منصبی میں یہ بھی صراحت ہوتی تھی کہ وہ اپنے علاقے کے لوگوں کے لیے قرآن و حدیث کی تعلیم کا بندوبست کریں۔ صوبے کی درس گاہوں کا معیار بلند کرنے کے لیے رسول اکرم ﷺ نے ناظر تعلیمات (EDUCATIONAL INSPECTORS) مقرر کیے۔ چنانچہ یمن میں ایک صدر ناظم تعلیمات مقرر کیا جس کا کام یہ تھا کہ وہ اپنے ماتحت علاقے کا دورہ کرتا رہے اور وہاں کے تعلیمی نظام کی

مدینہ منوّرہ

آنکھوں میں لیے حسرتِ دیدارِ مدینہ
ہو جائے نہ رخصت کوئی بیمارِ مدینہ

نکلے کی یونہی حسرتِ دیدارِ مدینہ
ہر آنکھ ہو اک روزنِ دیوارِ مدینہ

خدام کی صف میں ہیں سلاطینِ زمانہ
اللہ رے یہ عظمتِ دربارِ مدینہ

جب جھوم کے اٹھیں سرِ کہسار گھٹائیں
صد جام بکف ہو گئے مے خوارِ مدینہ

بھر اٹھتا ہے دل درد سا اٹھتا ہے جگر میں
میں سنتا ہوں جس وقت بھی اخبارِ مدینہ

سینے سے لگا لوں اسے آنکھوں میں چھپا لوں
جس کے لبِ شیریں پہ ہو گفتارِ مدینہ

پھر وجد میں آجاؤں میں جھوم اٹھے مرا دل
لا بادِ صبا لا، کبھی اخبارِ مدینہ

ہے قربتِ محبوب پسِ مرگ بھی حاصل
اللہ رے خوش بختیِ انصارِ مدینہ

دیتے ہیں دوائیں مجھے بیمار سمجھ کر
یہ کس کو خبر مجھ کو ہے آزارِ مدینہ

ہے اس کا مداوا ہی مدینے کی زیارت
آزارِ مدینہ ہے یہ آزارِ مدینہ

پھر جاگ اٹھے یہ مری سوئی ہوئی تقدیر
پھر خواب میں آجائے وہ دلدارِ مدینہ

ہم بھی ہوں کبھی تیری طرح بادیہ پیما
اے راہ رو راکبِ رہوارِ مدینہ

اس عاجزِ بیکس کو بھی ساتھ اپنے تو لے چل
محسن مرے اے قافلہ سالارِ مدینہ

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی